

362

آیات نمبر 40 تا 50 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل، فرعون کو اللہ کی اطاعت کی دعوت دینا، اس کا انکار اور سمندر میں غرق کئے جانے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ بالآخر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور سمندر میں پھینک دیا فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ سو دیکھ لیجئے کہ ان گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ ہم نے انہیں جہنم کی آگ کی طرف دعوت دینے والوں کا قائد بنا دیا، اور قیامت کے روز وہ کہیں سے کوئی مدد نہ پا سکیں گے وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی ہے اور قیامت کے روز بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے رکوع [۴] وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ بلاشبہ بہت سی نافرمان قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی تھی جس میں لوگوں کے لئے بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ اُس وقت کوہ طور کے مغربی جانب عین اس جگہ موجود نہ تھے جہاں ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرمانِ شریعت عطا کیا اور



نہ آپ اس واقعہ کے گواہوں میں شامل تھے وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ بلکہ موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہم نے اور بہت سی نسلوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ اور نہ ہی آپ اہل مدین کے درمیان موجود تھے کہ انہیں ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہوتے لیکن ہم آپ ہی کو رسول بنا کر بھیجنے والے تھے وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اور نہ آپ طور کی کسی جانب اس وقت موجود تھے جب ہم نے موسیٰ کو پہلی مرتبہ پکارا تھا لیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تاکہ آپ ان لوگوں کو برے انجام سے خبردار کر دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت قبول کر لیں آپ وہاں موجود نہ تھے لیکن اس کے باوجود تمام حالات بیان کر دئے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ آپ کو وحی کے ذریعہ بتا گیا ہے وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اور اگر ہم رسول نہ بھیجتے تو جب کبھی ان لوگوں کے اعمال کے باعث ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس اپنا رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ

عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِیَ مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی ؕ پھر جب ہماری طرف سے امر حق ان کے پاس پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ اس پیغمبر کو ویسی ہی کتاب کیوں نہ دی گئی جیسے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی تھی اَوَلَمۡ یَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی مِنۡ قَبۡلُ ۚ کیا یہ لوگ اس سے پہلے اس کتاب کا بھی انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دی گئی تھی قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰھَرَا ۟ۚ وَ قَالُوۡۤا اِنَّا بِکُلٍّ کٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اور تورات دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم ان دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں مانتے قُلۡ فَاۡتُوۡا بِکِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ ھُوَ اَھۡدٰی مِنۡھُمَاۤ اَتَّبِعۡہُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی اور ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو، میں اسی کی پیروی اختیار کرلوں گا فَاِنۡ لَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَکَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا یَتَّبِعُوۡنَ اَھۡوَآءَھُمۡ ؕ پھر اگر یہ لوگ کوئی جواب نہ دے سکیں تو جان لیجئے کہ یہ کفار مکہ صرف اپنی نفسانی خواہشات پر چلتے ہیں وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ ھَوٰىہُ بِغَیۡرِ ھُدًی مِّنَ اللّٰہِ ؕ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت و رہنمائی کو چھوڑ کر محض اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۰﴾ؑ اللہ ایسے ظالم نافرمانوں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا [رکوع ۵]

